لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَزِيَادَةٌ

قصیدۃ الحسنیٰ

فی

اسماء النبی العظمیٰ

حضرت مولانا محمد موسیٰ روحانی بازی

ادارۂ تصنیف و ادب
القلم فاؤنڈیشن، 13 ڈی، بلاک بی، سمن آباد، لاہور
پاکستان

قصیدۂ حسنیٰ پڑھنے کے فوائد بیشمار ہیں۔ اسماء نبویہ کی برکت سے ہر حاجت پوری ہوگی ان شاء اللہ تعالیٰ ۔ چند اہم فوائد یہ ہیں۔

(۱) ہر قسم کی بیماری سے باذن اللہ شفاء (۲) مقدمات میں فتح (۳) دشمنوں کے شر سے حفاظت (۴) ملازمت میں ترقی (۵) افسرانِ بالا مسخر (۶) ماتحت عملہ تابع (۷) تجارت میں ہر قسم کی رکاوٹ دور ہوکر بڑا نفع ہوگا (۸) میاں بیوی میں محبت ہوگی، بیوی پڑھے تو خاوند تابع ہوگا اور خاوند پڑھے تو بیوی فرمانبردار ہوگی (۹) سفر بخیر ختم ہوکر بخیر واپسی ہوگی (۱۰) طالب علم کا ذہن تیز و حافظہ بڑھے گا (۱۱) نیک اعمال کی توفیق ملے گی (۱۲) دلوں کی تسخیر کیلئے بہت مفید ہوگا (۱۳) غیر شادی شدہ کی جلد شادی ہوگی (۱۴) رزق میں فراخی اور جادو سے بند کیا ہوا کاروبار پہلے سے زیادہ چالو ہوگا (۱۵) جنات و سحر کا اثر دور ہوگا (۱۶) بے اولاد و عقیمہ عورت پڑھے تو اللہ تعالیٰ اولاد نصیب فرمائیں گے (۱۷) گمشدہ چیز مل جائیگی (۱۸) گھر سے بھاگا ہوا شخص جلد واپس آجائیگا (۱۹) جس کے بچے پیدا ہوکر مر جاتے ہیں تو وہ ان شاء اللہ زندہ رہیں گے (۲۰) امتحان میں کامیابی ہوگی (۲۱) دلوں کا وسوسہ اور خوف و بے اطمینانی دور ہو جائیگی (۲۲) استحضارِ قلب سے بار بار پڑھے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت دل میں بڑھے گی اور خواب میں آپ ﷺ کی زیارت ہوگی۔

(مصنف) حضرت شیخ رحمہ اللہ تعالیٰ کے جانشین سے اجازت لینے سے ان شاء اللہ تعالیٰ تاثیر بہت زیادہ ہوگی۔

نوٹ :۔ عامل بننے کے بغیر بھی یہ فوائد حاصل ہونگے ان شاء اللہ تعالیٰ۔ لیکن عامل بننے سے تاثیر بہت زیادہ ہوتی ہے۔ قصیدۂ حسنیٰ کے عامل بننے کے طریقے چار ہیں۔

(اول) ۴۱ دن تک ہر روز ۳ دفعہ پڑھے (دوم) ۴۱ دن تک روزانہ ۷ دفعہ پڑھے (سوم) کسی ماہ (ربیع الاول ہو تو بہتر ہے) تین دن اعتکاف کر کے روزہ رکھے ایامِ اعتکاف میں روزانہ ۱۵ مرتبہ پڑھے، عامل بن جانے کے بعد روزانہ ایک مرتبہ پڑھے (چہارم) اول ۱۲۵ مرتبہ درود شریف پڑھ کر قصیدہ شروع کرے پھر آخر میں بھی ۱۲۵ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ ۴۱ دن تک روزانہ ایک مرتبہ اسی طریقہ سے پڑھے۔

پڑھنے والے حضرات سے درخواست ہے کہ (مصنف) حضرت شیخ رحمہ اللہ تعالیٰ اور حضرت کی اولاد و اہل خانہ کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حامدًا وّ مصلّیًا وّ مسلّمًا ، امّا بعد۔ ۱۹۶۳ء کو بندہ کا قصیدۂ طوبیٰ (منظوم اسماء اللہ الحسنیٰ) شائع ہوا تھا۔ عوام و خواص، مردوں اور عورتوں میں، عرب و عجم میں قصیدۂ طوبیٰ کو نہایت قبولیت حاصل ہوئی۔ حرمین شریفین میں متعدد علماء و اولیاء اللہ و عوام اسے بطور وظیفہ پڑھ رہے ہیں۔ قضائے حاجات کے لیے ہزارہا انسانوں نے تیر بہ ہدف پایا، فالحمد للہ۔

متعدد احباب نے قصیدۂ طوبیٰ کے طرز پر اسماء النبی صلی اللہ علیہ وسلم کو عربی میں منظوم کرنے کا بار بار ذکر کیا اور تاکید کی۔ ان کے اصرار کے علاوہ بندہ کو خود بھی اس کا بڑا اشتیاق تھا۔ بعد الاستخارہ و توکل علیٰ توفیق اللہ کرتے ہوئے انہیں منظوم کیا، جو ناظرین و قارئین کی خدمت میں پیش ہے۔ ۱۳۹۴ھ کو جب بندہ سفرِ حج پر گیا تو بقصدِ تبرک خانۂ کعبہ کے سامنے اور آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی قبرِ مبارک کے بالمواجہہ اسماء النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ قصیدہ بار بار پڑھا۔ پڑھتے وقت جو کیفیتِ قلبی وارد ہوتی تھی وہ بیان سے باہر ہے۔

فائدہ۔ آیتِ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَزِيَادَةٌ سے بطور تبرک تفاؤل اخذ کرتے ہوئے اس مبارک منظوم کا نام "الحسنٰی" رکھتا ہوں۔

فائدہ۔ قصیدۃ الحسنٰی میں ۵۲۱ نام جمع ہیں۔ جو کتبِ معتبرہ مثلاً مواہب، شرح زرقانی، قولِ بدیع وغیرہ سے بڑی احتیاط سے اخذ کیے گئے ہیں۔ بندہ کے علمِ ناقص میں عربیہ صورت میں قصیدۂ حسنٰی دنیائے اسلام میں بے نظیر و پہلی کوشش ہے۔ بعض کتابوں میں لکھا ہے کہ بعض اولیاء کرام کی مدۃ العمر یہ خواہش رہی کہ کوئی شاعر اسماء النبی صلی اللہ علیہ وسلم عربی میں اسی طرح منظوم کرے۔ فائدہ۔ ان اسماء مبارکہ کی برکت سے بہتوں کی دعائیں قبول اور حاجتیں پوری ہونگی انشاء اللہ تعالےٰ۔ قارئینِ قصیدۂ حسنٰی یہ برکات خود محسوس کریں گے۔ میں نے خود کئی مشکلات کے لیے نہایت مفید و مؤثر پایا۔ فائدہ۔ بعض محدثین نے لکھا ہے کہ شرکاء بدر صحابہ رضی اللہ عنہم کے اسماء جو

وَ اِنَّ اللّٰهَ اَرْسَلَهٗ سِرَاجًا

اور بے شک اللہ تعالیٰ نے انہیں بھیجا چراغِ رُشد،

وَمِصْبَاحًا هُدًى نُوْرًا مَّكِيْنًا

قندیلِ نجات، ہدایت، نور، جاہ و منزلت والے

وَ مِفْتَاحًا لِّجَنَّاتٍ اِمَامًا

اور جنّتوں کی چابی، پیشوا،

وَ مَاْمُوْنًا وَّ مَدْعُوًّا اَمِيْنًا

امانت دار، بلائے ہوئے اور معتمد

وَجَدًّا خِيْرَةَ اللّٰهِ مُضِيْئًا

خوش نصیب اللہ کے چُنے ہوئے بذریعۂ علم روشن کرنے والے

وَ رِضْوَانًا لَّهٗ عَلَمًا مَّتِيْنًا

اللہ تعالیٰ کی رضا، علامتِ ہدایت، قوی

هُوَ الْمَدَنِيُّ مُسْتَغْنٍ مُّبِيْحٌ

آپ مدینہ منورہ کے باشندے ہیں، غیر اللہ سے مستغنی، جائز بتانے والے

مَدِيْنَةُ عِلْمِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَا

آپ کامل شہر ہیں خدا تعالیٰ کے علم کا

وَ مُبْتَهِلٌ وَّ مُثْبِتُ كُلِّ اَمْرٍ

اور عاجزی کرنے والے، ہر شئے کو قائم کرنے والے

عَلٰى مَاْوَاهُ خَيْرُ الْمُثْبِتِيْنَا

اپنی مناسب جگہ پر سب قائم کرنے والوں سے بہتر ہیں

١٣٥ حِجَازِیٌّ ١٣٦ مُزِیْلُ كُلِّ شِرْكٍ

سرزمین حجاز والے ، دور کرنے والے شرک کو

بَدَا فِی النَّاسِ اَحْقَابًا مِّئِیْنَا

جو ظاہر ہوچکا تھا لوگوں میں کئی صدیوں سے

١٣٧ شَرِیْفٌ ١٣٨ هَاشِمِیٌّ ١٣٩ يَثْرِبِیٌّ

شریف ، ہاشمی یثرب (نام مدینہ) والے

وَ ١٤٠ قُرَشِیٌّ اِذَا مَا يَنْسِبُوْنَا

اور قریشی ہیں جب لوگ آپ کی نسبت بیان کریں

١٤١ صِرَاطُ اللّٰهِ ١٤٢ قَائِدُ كُلِّ خَلْقٍ

اللہ تعالیٰ کی راہ ، تمام مخلوق کے رہبر

وَلَمْ نَرَ مِثْلَهٗ فِی الْقَائِدِيْنَا

اور ہم نے آپ جیسا قائد و رہبر نہیں دیکھا

وَ ١٤٣ فَاضِلُ كُلِّ خَلْقِ اللّٰهِ ١٤٤ شَافٍ

اور تمام مخلوق میں بڑے ، شفا دہندہ

بِطِبِّ الْخَالِقِ الْمَرَضَ الدَّفِيْنَا

اللہ تعالیٰ کی روحانی طب کے ذریعہ پوشیدہ امراض سے

١٤٥ وَحِيْدٌ ١٤٦ نَاصِبُ الْاَحْكَامِ ١٤٧ مَجْدٌ

یگانہ خصال ، احکام دین قائم کرنے والے ، عین بلندی

وَ ١٤٨ نَاشِرُهَا وَكَانَ بِذَا قَمِيْنَا

اور احکام پھیلانے والے اور آپ اس کے لائق تھے

وَ وَاضِعُ [١٤٩] اِصْرِهَا عَنَّا فَشُكْرًا

اور احکام کا بوجھ ، ہم سے کم کرنے والے ، پس ہم شکر گزار ہیں آپ کے

وَ وَاعِدُنَا [١٥٠] وَ سَيِّدُنَا [١٥١] يَقِيْنًا

اور ہمارے ساتھ وعدۂ نجات کرنے والے اور ہمارے سردار یقیناً

وَ عَامِلُهَا [١٥٢] وَ صَادِعُهَا [١٥٣] امْتِثَالًا

اور ان پر عمل کنندہ اور کھول کر بیان کرنے والے حکمِ خدا بجا لاتے ہوئے

وَ كَانَ لِاَمْرِ خَالِقِهٖ ضَمِيْنًا [١٥٤]

اور آپ اللہ کے ہر حکم بجا لانے کے کفیل تھے

وَ شَارِعُهَا [١٥٥] وَ صَاحِبُ [١٥٦] شَرْعِهٖ مَا

اور احکام بیان کرنے والے ، صاحب شریعت ، آپ کی

اَتَمَّ شَرِيْعَةً وَّ اَتَمَّ دِيْنًا

شریعت کتنی اتم اور دین کتنا اکمل ہے

سَمِيْعٌ [١٥٧] نَاطِقٌ [١٥٨] بِالْحَقِّ حَقٌّ [١٥٩]

اسرار سننے والے ، حق بولنے والے حق ،

وَ كَانَ الْحَقُّ فِطْرَتَهٗ وَطِيْنًا

اور حق آپ کی فطرت و خمیر تھا

حَنِيْفٌ [١٦٠] عَاقِبٌ [١٦١] يَاسِيْنُ [١٦٢] اٰمِنٌ [١٦٣]

حق کی طرف مائل ، انبیاء کے بعد آنے والے ، اے انسانوں کے سردار ، پیغام امن

نَجِيْبٌ [١٦٤] ذُوْ جُدُوْدٍ مُنْجِبِيْنَا

شریف ، اُن آباء و اجداد والے جو عالی نسب تھے

١٦٥ نَجِيُّ اللهِ ١٦٦ مَوْصُوْلٌ ١٦٧ شَهِيْرٌ

اللہ کے ہمراز ، پہنچے ہوئے ، بڑی شہرت والے

١٦٨ هَدِيَّةُ رَبِّهٖ لِلْمُهْتَدِيْنَا

اللہ تعالٰے کا ہدیہ ہیں ہدایت پانے والوں کے لیے

١٦٩ حَكِيْمٌ ١٧٠ حَاكِمٌ دَاعٍ وَّ ١٧٢ مُحْيٍ

حکمت والے ، حکم کنندہ ، دعوت دہندہ ، زندہ کنندہ بذریعہ تربیت

قُلُوْبًا رَانَهَا ذَنْبٌ رُيُوْنَا

ایسے دلوں کو جن پر گناہ کا زنگ چڑھا ہوا تھا

وَمَشْهُوْدٌ ١٧٣ مُصَارِعُ ١٧٤ كُلِّ قِرْنٍ

شہرت والے ، گرانے والے ہر مقابل کو

وَاُعْطِيْ مِثْلَ قُوَّةِ اَرْبَعِيْنَا

اور آپ کو چالیس جتنی آدمیوں کی قوت دی گئی تھی

وَسِلْمٌ ١٧٥ لِلَّذِيْنَ اَتَوْهُ سِلْمًا

اور صلح کرنے والے ان سے جو صلح کرنے آئیں

وَحَرْبٌ ١٧٦ لِلَّذِيْنَ يُحَارِبُوْنَا

اور جنگ کرنے والے ان سے جو طالب جنگ ہوں

وَسَيْفُ ١٧٧ اللهِ سُلَّ عَلٰى عَدُوٍّ

اللہ تعالٰے کی تلوار جو سونتی ہوئی ہے دشمنوں پر

اِذَا دَارَتْ رَحٰى حَرْبٍ طَحُوْنَا

جب بھی گھومنے لگے شدت جنگ کی پیسنے والی چکی

وَمَتْلُوٌّ عَلَيْهِ الْوَحْيُ تَالٍ [١٧٩]

آپ پر وحی کی تلاوت کی گئی ہے، تلاوتِ قرآن کرنے والے

وَصُوْلٌ [١٨٠] وَّاصِلٌ [١٨١] مَّا يَقْطَعُوْنَا

بلندی کو پہنچنے والے، جوڑنے والے وہ رشتے جنہیں لوگ کاٹتے ہیں

وَعِزُّ [١٨٢] الْعُرْبِ مُقْتَصِدٌ [١٨٣] بَلِيْغٌ [١٨٤]

عرب کی عزت، درمیانی راہ چلنے والے، بلاغت والے،

وَيَقْلَى اللّٰهُ قَوْمًا مُّسْرِفِيْنَا

اور اللہ مبغوض رکھتے ہیں اسراف کنندہ قوم کو

وَجَبَّارٌ [١٨٥] عَلَى الْكُفَّارِ بُشْرٰى [١٨٦]

کفار پر غالب ہیں، بشارت ہیں

لِقَوْمٍ مُّسْلِمِيْنَ وَمُخْلِصِيْنَا

مسلمانوں اور اخلاص والوں کے لیے

عَلِيٌّ [١٨٧] كَامِلٌ [١٨٨] قَمَرٌ [١٨٩] مُّنِيْرٌ [١٩٠]

بلند، کامل، چاند، روشن کرنے والے

وَقَيِّمُنَا [١٩١] وَنَحْنُ بِهٖ هُدِيْنَا

ہمارے سرپرست سردار اور ہمیں آپ کی برکت سے ہدایت ملی ہے

اَجِيْرٌ [١٩٢] نَاصِحٌ [١٩٣] مُّسْتَغْفِرٌ [١٩٤] مِّنْ

پناہ دینے والے، خیرخواہ، مغفرت مانگنے والے

غَفُوْرٍ لِّلْعُصَاةِ النَّادِمِيْنَا

اللہ تعالیٰ سے توبہ تائب گنہگاروں کے لیے

مُقَفٍّ ۱۹۵ ضَارِعٌ ۱۹۶ بَشَرٌ ۱۹۷ يَقِينًا
سب انبیاء کے بعد آنے والے، تواضع والے بشر ہیں یقیناً

وَنَصَّ بِذَا فَتَبَّ الْجَاحِدُونَا
اور آپ کی بشریت نص سے ثابت ہے۔ پس تباہ ہوں آپ کی بشریت کے منکرین

شَفُوقٌ ۱۹۸ نَابِذٌ ۱۹۹ عَدْلٌ ۲۰۰ حَنَانٌ ۲۰۱
شفقت والے، پھینکنے والے، عین عدل، رحمت،

وَتَذْكِرَةٌ ۲۰۲ لِمَنْ يَتَذَكَّرُونَا
اور باعث نصیحت و یاد دہانی ہیں نصیحت ماننے والوں کے لیے

اَسَدُّ النَّاسِ ۲۰۳ اَوْفَاهُمْ ۲۰۴ ذِمَامًا
سب سے زیادہ سیدھی راہ پر اور زیادہ وفادار حرمت کے

وَ اَنْفَسُهُمْ ۲۰۵ اِمَامُ ۲۰۶ الْعَامِلِينَا
سب میں بہتر، پیشوا ہیں عمل کنندگان کے لیے،

اَشَدُّهُمْ ۲۰۷ وَ وَافٍ ۲۰۸ اَلْمَعِيٌّ ۲۰۹
سب میں زیادہ شدت و قوت والے، وفا کنندہ، تیز ذہن والے

وَ اَمْجَدُهُمْ ۲۱۰ وَ اَوْسَطُ ۲۱۱ مَاجِدِينَا
سب سے زیادہ شریف، سب شریفوں میں برگزیدہ

وَ اَتْقَاهُمْ ۲۱۲ وَ اَخْشَاهُمْ ۲۱۳ لِرَبٍّ
سب سے زیادہ متقی اور خدا سے ڈرنے والے،

وَ اَعْلَمُهُمْ ۲۱۴ بِمَا هُمْ يَجْهَلُونَا
اور زیادہ جاننے والے ان امور کو جنہیں لوگ نہیں جانتے

وَاَجْوَدُهُمْ وَاَحْسَنُهُمْ نَجِيْدًا

زیادہ سخی اور زیادہ اچھے ، بڑے شجاع

وَاَرْجَحُ كُلِّهِمْ عَقْلًا رَزِيْنَا

سب سے اعلیٰ ہیں بہ لحاظ عقل سنجیدہ

وَاَشْجَعُهُمْ وَاَصْدَقُهُمْ حَدِيْثَا

بڑے شجاع اور بڑے سچے باتوں میں

وَاَرْحَمُهُمْ وَاَوَّلُ مُسْلِمِيْنَا

اور زیادہ رحم کرنے والے اور پہلے مسلمان ہیں

وَمَسْعُوْدٌ وَّمُخْتَارٌ مُّنِيْبٌ

نیک ، مختار ، اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرنے والے

فَوَاتِحُ نُوْرِ عِلْمِ الْعَالِمِيْنَا

ظاہر کرنے والے ہیں علم علماء کی روشنی کو

نَبِيٌّ لِلْمَلَاحِمِ ذُو السَّرَايَا

نبی ہیں جہاد و جنگ کے فوجوں والے

وَقَتَّالٌ قَتُوْلُ الشَّاتِمِيْنَا

زیادہ قتل کنندہ ، خوب ہلاک کرنے والے ہیں اسلام کو گالی دینے والوں کو

مُلَقًّى اٰیَ قُرْاٰنٍ كَرِيْمٍ

آیات قرآن کریم دیے ہوئے

وَذِكْرُ اللّٰهِ خَيْرُ الْعَالَمِيْنَا

اور خدا کا ذکر سارے عالم سے بہتر ہے

وَ (۲۳۴) غَالِبُ كُلِّ ذِي جَيْشٍ عَظِيمٍ

اور غلبہ پانے والے ہر بڑی فوج والے پر

بِنَصْرِ اللّٰهِ خَيْرِ النَّاصِرِينَا

خدا کی مدد سے، خدا سب سے بہتر مدد کرنے والے ہیں

وَ (۲۳۵) صَاحِبُ كَوْثَرِ الْبَارِي فَيَسْقِي

اللہ تعالیٰ کی نہر کوثر والے، تو آپ پلائیں گے

كِرَامًا مِّنْهُ نِعْمَ الْمُسْتَقُوْنَا

اس سے نیکوکاروں کو، زہے نصیب ان پینے والوں کا

وَ (۲۳۶) صَاحِبُ حَوْضِهِ الْمَوْرُوْدِ نَرْجُوْ

صاحب حوض کوثر جس پر مؤمنین آئیں گے۔ ہم بھی امیدوار ہیں

لَهٗ كَأْسًا دِهَاقًا وَّارِدِيْنَا

اس کے لبالب پیالے کے حوض پر آتے وقت

(۲۳۷) رَءُوْفٌ (۲۳۸) سَيِّدُ الْكَوْنَيْنِ (۲۳۹) هَادٍ

مہربانی کرنے والے، دونوں جہان کے سردار، راستہ دکھانے والے

وَ (۲۴۰) مَهْدِيٌّ وَّ (۲۴۱) سَابِقُ سَابِقِيْنَا

ہدایت پانے والے اور سب سبقت کرنے والوں سے آگے ہیں

وَ (۲۴۲) تَنْزِيْلٌ وَّ (۲۴۳) ضَحَّاكٌ (۲۴۴) ضَحُوْكٌ

نازل کیے ہوئے، ہنس مکھ، بہت مسکرانے والے

وَ (۲۴۵) مُصْلِحُ مَا عَسٰى اَنْ لَّا يَكُوْنَا

اصلاح کنندہ ان امور کے جو بظاہر ناممکن تھے

عَلَامَةُ قُدْرَةِ[۲۴۶] الْبَارِىْ فَلَاحٌ[۲۴۷]

قدرت خدا کی واضح علامت، (باعث) کامیابی

مُقَدَّمُنَا[۲۴۸] شَفِيْعُ[۲۴۹] الْمُفْلِحِيْنَا

ہم سب انسانوں سے آگے، روحانی شفا ہیں کامیابوں کے لیے،

مُيَسِّرُ[۲۵۰] شَرْعِهٖ عَمَلًا[۲۵۱] وَّ فَجْرٌ

اپنی شریعت کو عملاً آسان کر دکھانے والے، مانندِ صبح

وَمُخْبِرُ حُكْمِ[۲۵۲] مَا لَا يَعْلَمُوْنَا

وہ احکام بتانے والے جن سے لوگ ناواقف تھے

حَلِيْمٌ[۲۵۳] عُدَّةٌ[۲۵۴] وَّ مُبِيْدُ شَرٍّ

عقل حوصلے والے، ذخیرۂ آخرت اور دفع کرنے والے شر کو

وَقَدْ مَلَأَ السُّهُوْلَةَ وَالْحُزُوْنَا

جس نے پُر کر دی تھی (کُل زمین) نرم و سخت زمین۔

وَرَهَّابٌ[۲۵۵] وَّ رَجْلُ[۲۵۶] الشَّعْرِ زَاهٍ[۲۵۷]

خدا سے بہت ڈرنے والے، معتدل گھونگریالے بال والے، بارونق چہرے والے

سَدِيْدٌ[۲۵۸] زَاجِرُ[۲۵۹] الْمُتَهَتِّكِيْنَا

مضبوط و مستقیم، روکنے والے بے پرواہ لوگوں کو ئ

وَاَبْلَجُ[۲۶۰] اَبْيَضُ[۲۶۱] الْاَعْضَاءِ حُسْنًا

کشادہ ابرو، چمک دار خوبصورت اعضاء والے،

اَغَرُّ[۲۶۲] النَّاسِ اَحْسَنُهُمْ جَبِيْنَا

سب سے زیادہ نورانی چہرے والے، حسین تر جبین والے ہیں

وَ ٢٦٣ حَمْطَايَا وَ ٢٦٤ حَمْيَاطَا ٢٦٥ اَحِيْدٌ

حرم کے محافظ ، عورتوں کو حرام سے روکنے والے (رومی نام) آگ سے دور کرنے والے

وَ ٢٦٦ قَدْمَايَا ٢٦٧ اِمَامُ الْمُتَّقِيْنَا

آگے آگے (رومی نام) متقیوں کے پیشوا ہیں

٢٦٨ اَحُوْنَاخٌ وَ ٢٦٩ اَزْكٰى ٢٧٠ اِخْرَايَا

صبح دین والے ، مبارک تر ، آخری نبی (انجیلی نام)

٢٧١ اَسَدُّ وَ ٢٧٢ اُمَّةٌ لِّلْمُقْتَدِيْنَا

مستقیم تر جامع رہنما اتباع کرنے والوں کے لیے

هُوَ ٢٧٣ الْحَكَمُ ٢٧٤ الْحُلَاحِلُ ٢٧٥ مَاذَمَاذَا

آپ حاکم ہیں ، بہادر آقا ، صاف وستھرے (توراتی نام)

وَ فِي الْعُقْبٰى ٢٧٦ خَطِيْبُ الْوَافِدِيْنَا

اور بروز حشر دربار خدا میں وفدوں کے خطیب

وَ ٢٧٧ خَيْرٌ ٢٧٨ فَارِقٌ ٢٧٩ فَارَاقْلِيْطَا

اور بہتر ، حق و باطل میں فرق کنندہ ، مخلص اور ہر حق کی روح (انجیلی نام)

وَ ٢٨٠ تَلْقِيْطٌ ٢٨١ مُبَشِّرُ يَائِسِيْنَا

تلقیط (رومی نام) ، بشارت دینے والے ناامیدوں کو

٢٨٢ مُهَابٌ ٢٨٣ مُرْتَجَانَا ٢٨٤ طَابَ طَابَا

رعب والے ، ہماری امیدوں کا مرکز ، نفیس اور اچھے (توراتی نام)

٢٨٥ صَفُوْحٌ ٢٨٦ صَفْوَةٌ فِي الطَّيِّبِيْنَا

درگزر کرنے والے برگزیدہ ہیں سب پاکیزوں میں کے

بخاری میں ہیں پڑھنے کے بعد قبولیت دعا مجرب ہے۔ نیز حافظ سخاوی رحمۃ اللہ نے شرح الفیہ وغیرہ میں لکھا ہے کہ مدینہ منورہ کے سات فقہا جو اولیاء اللہ تھے کے نام بڑے مبارک ہیں، کاغذ پر لکھ کر گندم وغیرہ کھانے پینے کی چیزوں میں رکھنے سے ان میں بڑی برکت ہوگی۔ نیز ہر آفتِ ظاہریہ سے محفوظ ہوگی، اپنے پاس رکھے تو ہر آفت سے امان ہوگی، دردِ سر زائل ہوگا وغیرہ وغیرہ۔ وہ سات نام یہ ہیں سعید بن المسیب، عروہ بن زبیر، قاسم بن محمد، ابوبکر بن عبد الرحمٰن، خارجہ بن زید، عبید اللہ بن عبد اللہ، سلیمان بن یسار۔ نیز اسماءِ اصحابِ کہف کے فائدے تو مشہور ہیں۔ محدثین و اولیاء اللہ رحمہم اللہ کے تجربہ کے پیشِ نظر اسماءِ اصحابِ کہف کے چند فائدے یہ ہیں۔ حصولِ ہر مطلوب، بھاگے ہوئے کی واپسی، آگ لگی ہوئی ہو تو اس میں ڈالنے سے وہ بجھ جائے گی یا کم ہو جائے گی، بچے کا رونا، کھیت کی آبادی و حفاظت، بخار، دردِ سر، غنا، ترقی، دردِ زہ کی آسانی، حفاظتِ مال وغیرہ وغیرہ مقاصد میں نہایت مفید ہیں۔ پس جب صحابہ رضی اللہ عنہم اور بعض اولیاء اللہ کے ناموں کی اتنی برکات تجربہ سے ثابت ہو چکی ہیں تو سید الاولین والآخرین رحمۃ للعالمین کے اسماء کی برکات بے شک حساب سے باہر ہوں گی اور قضائے حاجات و قبولیتِ دعا کے لیے اکسیر ہوں گے۔

فائدہ۔ جس کو پڑھنا ہو وہ اول و آخر میں تین تین دفعہ درود شریف پڑھے۔ قصیدہ پڑھتے وقت تمام توجہ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف کرے اور یہ خیال و تصور کرے کہ قاری مدینہ منورہ میں گنبدِ خضراء اور قبرِ مبارک کے سامنے آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ قصیدہ مدحیہ سنا رہا ہے۔ اسی استحضارِ تصوری سے ان شاء اللہ بڑا فائدہ ہوگا، دل پر کیف و سرور طاری ہوگا۔

محمد موسیٰ روحانی بازی

استاذ جامعہ اشرفیہ - لاہور

پاکستان

۱۳۹۷ھ

٢٨٧ ٢٨٨ ٢٨٩

رَضِيٌّ ذُو الْمَكَانَةِ مُرْتَضَانَا

رضا والے ، بڑے مرتبہ والے ، اللہ کے پسندیدہ ہمارے نبی ،

٢٩٠ ٢٩١

سَخِيٌّ ذُو عَطَايَا مَا ازْدُرِيْنَا

سخاوت والے ان عطیات والے جو کسی طرح حقیر نہیں سمجھے جاتے

٢٩٢ ٢٩٣ ٢٩٤

وَمِيزَانٌ وَّبُرْهَانٌ بَيَانٌ

میزانِ حق ، دلیل ، بیانِ حق

٢٩٥

أَمَانُ اللهِ عِنْدَ الْخَائِفِيْنَا

خدا تعالیٰ کی طرف سے امان ڈرنے والوں کے نزدیک

٢٩٦

مُعَزِّرُ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ

سزا دینے والے ہر متکبر سرکش کو

٢٩٧

مُصَافِحُ كُلِّ مَنْ أَمْسٰى قَطِيْنَا

مصافحہ محبت کرنے والے ہر اس شخص سے جو خادم بنا

٢٩٨ ٢٩٩

وَخَيْرُ الْأَنْبِيَاءِ الْمُقْتَفِي إِذْ

کُل انبیاء میں افضل سب کے آخر کیونکہ آپ

٣٠٠

تَقَفَّاهُمْ وَهُوَ خَيْرُ الْمُرْسَلِيْنَا

سب سے آخر میں پیدا ہوئے . اور آپ تمام انبیاء سے افضل ہیں

٣٠١ ٣٠٢ ٣٠٣

مَلِيءٌ دَعْوَةُ التَّوْحِيْدِ بَدْرٌ

صاحبِ غنائے قلبی ، دعوتِ توحید والے ، (نبوت کے) بدر

٣٠٤

وَشَمْسٌ لَا كَشَمْسِ الْمُبْصِرِيْنَا

اور آفتاب ہیں لیکن اعلیٰ ہیں اس آفتاب سے جو آنکھوں سے دیکھا جاتا ہے

[٣٠٥] ظَفُوْرٌ [٣٠٦] صَاحِبُ الْمِعْرَاجِ لَيْلًا

بڑے کامیاب ، صاحب معراج ، رات کے وقت

عَلَا حَتّٰى تَخَلَّفَ طُوْرُ سِيْنَا

بلند ہوئے یہاں تک کہ کوہِ طورِ سینا کو پیچھے چھوڑ گئے

[٣٠٧] رَفِيْعُ الذِّكْرِ [٣٠٨] ذَاكِرُنَا [٣٠٩] وَ ذِكْرٌ

عظیم الشان ذکر والے امت کو یاد کرنے والے ، ذکر ،

[٣١٠] وَ مَذْكُوْرٌ [٣١١] مُذَكِّرُ تَائِبِيْنَا

یاد کیے ہوئے نصیحت کرنے والے ہیں توبہ کنندگان کو

[٣١٢] صِرَاطٌ [٣١٣] مُسْتَقِيْمٌ - مُسْتَقِيْمٌ

سیدھی راہ ، درست عمل والے

[٣١٤] وَ ذَكَّارٌ [٣١٥] وَّ خَيْرُ الذَّاكِرِيْنَا

اور بہت یاد کرنے والے اور سب بہتر ذکر کرنے والے ہیں

[٣١٦] مُفَضَّلُنَا [٣١٧] وَ فَضْلُ اللّٰهِ [٣١٨] طٰهٰ

ہم سب میں افضل ، خدا کا فضل اے انسانِ کامل

[٣١٩] وَ مِفْضَالٌ [٣٢٠] وَّ مُعْلِيْنَا سُكُوْنَا

بڑے مہربان اور ہمیں بلند کرنے والے اطمینانِ قلب کے لحاظ سے

[٣٢١] وَ مُؤْتَمَنٌ [٣٢٢] مُّهَاجِرُ مَوْلِدٍ مَعْ

اور امانت والے ، مکہ سے ہجرت کرنے والے ، ساتھ

اَبِيْ بَكْرٍ وَّ مَا اَعْلٰى خَدِيْنَا

ابو بکر صدیق ؓ کے اور صدیق ؓ بڑے اعلیٰ رفیق ہیں

وَ مَمْنُوْعٌ[٣٢٣] وَّ مُنْحَمِنَّا[٣٢٤] وَ مُوْحًى[٣٢٥]

حفاظت کیے ہوئے ، ستائش کیے ہوئے (سریانی نام) بذریعۂ وحی

اِلَيْهِ الْعِلْمُ فَوْقَ الْاَعْلَمِيْنَا

علم دیے گئے ہیں تمام اہل علم سے زیادہ

زَكِيٌّ[٣٢٦] عَادِلٌ[٣٢٧] طَاسِيْنُ[٣٢٨] اَتْقٰى[٣٢٩]

پاکیزہ ، عدل والے ، طاسین ، سب سے زیادہ پاکیزہ

مُعَلِّمُ[٣٣٠] حَاضِرِيْنَ وَ غَائِبِيْنَا

تعلیم دینے والے حاضرین و غائبین کو

وَ دَارُ[٣٣١] الْحِكْمَةِ الْعُلْيَا وَمُؤْتًى[٣٣٢]

بلند علم و حکمت کے مرکز ہیں، انہیں عنایت کیے گئے

جَوَامِعَ كَلِمِهٖ عِقْدًا حَسِيْنَا

ہیں جامع کلمات جیسے خوب صورت ہار

وَ مُطَّلِعٌ[٣٣٣] وَ مُطْلِعُنَا[٣٣٤] نَجِيٌّ[٣٣٥]

اسرارِ وحی جاننے والے ، ہمیں اطلاع دینے والے ، اللہ کے ہمراز ،

مُنَادِي[٣٣٦] النَّاسِ اِيَّاكُمْ وَ زُوْنَا

لوگوں کو یہ صدا دینے والے کہ دور رہو بتوں سے

مُحَرِّمُ[٣٣٧] كُلِّ مَا يَاْتِيْهِ وَحْيٌ

ہر اس شے کی حرمت بتانے والے جس کے بارے میں

بِهٖ لَمْ يَاْلُ جُهْدًا اَنْ يُّبَيِّنَا

حرمت کی وحی آئی، آپ نے ذرا کوتاہی نہیں کی حکم واضح کرنے میں

مُحَلِّلُ مَا اُحِلَّ وَ مَا اَتَانَا
حلال کو حلال بتانے والے ، اور جو حکم آپ لے آئے ہیں

فَاٰمَنَّا بِهٖ وَ بِهٖ رَضِيْنَا
ہمارا اس پر ایمان ہے اور اس پر راضی ہیں

اَحَادِيْثُ النَّبِيِّ مُحَرِّمَاتٌ
نبی علیہ السلام کی احادیث بھی حرام کرنے والی ہیں

كَمِثْلِ كِتَابِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَا
جس طرح قرآن خدا تعالیٰ سے حرمتِ اشیاء ثابت ہوتی ہے

وَ لَمْ يَنْطِقْ بِهِنَّ هَوًى وَّ وَهَمَا
آپ نے احادیث پر نُطق خواہش نفس یا غلطی سے نہیں کیا

فَهُنَّ الْوَحْيُ لٰكِنْ مَا تُلِيْنَا
پس احادیث وحی ہی ہیں البتہ ان کی تلاوت نہیں کی جاتی

وَ قَدْ لُعِنَ الَّذِيْ قَدْ شَكَّ فِيْهَا
بے شک ملعون ہے وہ جو احادیث میں شک کرے

غَدًا يَدْرِيْ الَّذِيْ ظَنَّ الظُّنُوْنَا
بعد الموت جان لے گا وہ جو اس قسم کی بدگمانی کرے

وَ رَدُّ حَدِيْثِهٖ فِسْقٌ وَّ كُفْرٌ
اور احادیث کا انکار فسق و کفر ہے

وَ يَكْفُرُ مَنْ يَّظُنُّ بِهٖ مُجُوْنَا
اور کافر ہے وہ جو احادیث کے لغو ہونے کا خیال کرے

وَصِنْدِيدٌ قُثُومٌ كَانَ بُشْرٰى ٣٣٩ ٣٤٠ ٣٤١

سردار و سخی ، جامع برکات ، تھے بشارت

لِعِيسٰى وَهُوَ أَقْرَبُ مُبَشِّرِينَا

عیسیٰ علیہ السلام کی، اور وہ سب بشارت دینے والوں میں قریب تر ہیں

مُعَقِّبُ أَنْبِيَاءِ اللّٰهِ طُرًّا ٣٤٢

سب انبیاء علیہم السلام کے آخر میں پیدا ہونے والے

وَمُعْلِنُ حُكْمِ رَبِّ الْمُعْلِنِينَا ٣٤٣

اور اعلان کرنے والے ہیں اعلان کنندگان کے رب کے حکم کے

وَعَبْدُ الْخَالِقِ اسْمًا فِي جِبَالٍ ٣٤٤

اور آپ کا نام عبد الخالق ہے پہاڑوں میں

وَأَوَّلُهُمْ وَآخِرُ مُرْسَلِينَا ٣٤٥ ٣٤٦

اور بہ لحاظ روح وحقیقت سب انبیاء سے مقدم اور بظاہر تمام سے آخر ہیں

نَبِيُّ الرَّحْمَةِ الْكُبْرٰى وَجِيْهٌ ٣٤٧ ٣٤٨

نبی ہیں بڑی رحمت کے ، جاہ و عزت والے

وَمَرْحُومٌ رَحِيمُ الرَّاكِعِينَا ٣٤٩ ٣٥٠

رحم کیے ہوئے رحم کرنے والے مسلمانوں پر

شَهِيدٌ شَاهِدٌ مَا كَانَ حَيًّا ٣٥١ ٣٥٢

گواہ ، گواہی دہندہ جب تک آپ زندہ تھے

وَمَشْهُودُ الْمَلَائِكِ سَائِحِينَا ٣٥٣

حاضر کیے ہوئے آپ کے پاس وہ فرشتے جو گھومتے رہتے ہیں

خَطِیْبُ[۲۵۳] النَّاسِ[۲۵۴] مَبْعُوْثٌ[۲۵۵] لَبِیْبٌ[۲۵۶]

سب کے خطیب ، بھیجے ہوئے ، عقل مند ،

خَطِیْبُ[۲۵۷] الْاَنْبِیَاءِ السَّالِفِیْنَا

خطیب ہیں تمام گزشتہ انبیاء علیہم السلام کے

وَکَانَ خِطَابُہٗ نُوْرًا فَطُوْبیٰ

اور آپ کا خطاب مثلِ نور تھا ، زہے نصیب

لِمَنْ سَمِعُوْا لَہٗ فِی الدَّھْرِ حِیْنَا

ان کا جو زندگی میں ایک ساعت آپ کا کلام سُن چکے

وَذُوْ فَضْلٍ[۲۵۸] وَّ ذُوْ عِزٍّ[۲۵۹] ھَجُوْدٌ[۲۶۰]

صاحبِ فضل صاحبِ عزت ، جاگنے اور تہجد ادا کرنے والے

وَعَبْدُ[۲۶۱] اللہِ رَبِّ الْعَابِدِیْنَا

بندے اُس خدا کے جو کُل عبادت گزاروں کا پروردگار ہے ۔

مَجِیْدٌ[۲۶۲] نِعْمَۃُ[۲۶۳] اللہِ وَ غَیْثٌ[۲۶۴]

بلند مرتبہ والے ، اللہ کی نعمت بارانِ رحمت

وَاُمِّیٌّ[۲۶۵] غِیَاثُ[۲۶۶] الطَّالِبِیْنَا

اُمّی فریاد رس ہیں (بہ شفاعت) تمام طلب کنندگانِ حاجت کے

خَلِیْلٌ[۲۶۷] قَاسِمٌ[۲۶۸] وَّاللہُ یُعْطِیْ

مخلص دوستِ خدا ، تقسیم کرنے والے ۔ اور اللہ تعالیٰ دیتے ہیں

وَلَمْ یَلْفِظْ بِلَا لِلسَّائِلِیْنَا

اور لفظ لا (نہیں) زبان پر نہیں لائے مانگنے والوں کے لیے

حَفِیٌّ ٣٦٩ جَامِعٌ ٣٧٠ مَلِکٌ ٣٧١ مَلِیْکٌ ٣٧٢

مہربان و معاون ، جمع کرنے والے ، شاہِ انبیاء ، سلطانِ رسل

نَذِیْرٌ ٣٧٣ مُنْذِرٌ ٣٧٤ لِلطَّاغِیْنَا

بدانجام سے خبردار کرنے والے ، اور ڈرانے والے سرکشوں کو

نَصِیْحٌ ٣٧٥ خَاضِعٌ ٣٧٦ لَسِنٌ ٣٧٧ حَبِیْبٌ ٣٧٨

خیرخواہ ، منکسر ، فصیح ، یارِ خدا و خلق ،

مُحَجَّتُنَا ٣٧٩ وَ اَوْلَانَا ٣٨٠ یَقِیْنَا

ہماری حجت اور ہم انسانوں سے یقیناً افضل ہیں

وَ اَوَّلُ شَافِعٍ ٣٨١ وَّ مُشَفَّعٍ ٣٨٢ بَلْ

سب سے اول شفاعت کنندہ ، اول شفاعت قبول کیے ہوئے ، بلکہ

هُوَ الْفَتَّاحُ ٣٨٣ بَابَ الشَّافِعِیْنَا

آپ کھولنے والے ہیں شفاعت کنندگان کے لیے شفاعت کا دروازہ

سَبِیْلُ ٣٨٤ اللّٰهِ مَنْ سَلَکُوْهُ فَازُوْا

خدا کی راہ ، جو بھی اس راہ پر چلے کامیاب ہوئے

بِفِرْدَوْسٍ وَّ عَدْنٍ خَالِدِیْنَا

جنتِ فردوس و جنتِ عدن حاصل کرنے میں ہمیشہ ہمیشہ کے لیے

وَکِیْلٌ ٣٨٥ صَالِحٌ ٣٨٦ مُتَوَکِّلٌ ٣٨٧ فِیْ

دوسروں کے کام کرنے والے ، نیک ، اللہ پر توکل والے

اُمُوْرِ الدِّیْنِ تُکْلَانَا رَضِیْنَا

امورِ دین میں حکم توکل

وَ اَكْثَرُ (۲۸۹) اَنْبِيَاءِ اللّٰهِ جَمْعًا

اور جملہ انبیاء میں آپ کی جماعت و امت زیادہ ہے

وَ اَكْرَمُ (۲۹۰) وُلْدِ اٰدَمَ اَكْتَعِيْنَا

اور شریف تر ہیں تمام اولادِ آدم میں

رَقِيْبٌ (۲۹۰) اٰخِذُ (۲۹۱) الْحُجُزَاتِ حِفْظًا

نگہبان ، پکڑنے والے امت کی کمر تاکہ بچائیں

مِنَ النَّارِ الَّتِيْ لِلْكَافِرِيْنَا

اُس آگ سے جو تیار ہوئی ہے کافروں کے لیے ،

وَسِيْلَتُنَا (۲۹۲) نَسِيْبٌ (۲۹۳) مُسْتَعِيْنٌ (۲۹۴)

آپ پر ایمان لانا وسیلۂ نجات ہے ، اعلیٰ نسب والے ، خدا کی پناہ لینے والے

وَ نَجْمٌ (۲۹۵) ثَاقِبٌ لِلْمُدْلِجِيْنَا

ستارہ ضَو فشاں رات کو چلنے والوں کے لیے

وَ ثَانِيْ (۲۹۶) اثْنَيْنِ فِيْ غَارٍ بِثَوْرٍ

دو ساتھیوں میں دوسرے غارِ ثور میں

تَقِيٌّ (۲۹۷) حَافِظٌ (۲۹۸) لِلْمُحْجَرِيْنَا

متقی ، محافظ ہیں مجبور و مظلوم لوگوں کے

مُحِيْدٌ (۲۹۹) حَائِدٌ (۳۰۰) قُثَمٌ (۳۰۱) وَّ وَافٍ (۳۰۲)

برطرف حق پھیرنے والے، باطل سے پھرنے والے، جامع برکات ، وفادار ،

وَفِيٌّ (۳۰۳) وَّاعِظٌ (۳۰۴) مَنْ يُّجْرِمُوْنَا

کامل صورت و سیرت والے، وعظ کرنے والے اُنہیں جو گناہ کرتے ہیں

بَصِیْرٌ [۲۰۵] حَاتَمٌ [۲۰۶] حَامِیْمٌ [۲۰۷] رَاضٍ [۲۰۸]

دانش مند ، اعلیٰ صورت سیرت والے ، ختم ، رضامند ،

بَشِیْرٌ [۲۰۹] لِلْکِرَامِ الْمُحْسِنِیْنَا

خوشخبری دینے والے نیکوکاروں کو ،

مُجِیْرٌ [۲۱۰] فَاتِحٌ [۲۱۱] عَافٍ [۲۱۲] نَبِیْهٌ [۲۱۳]

پناہ دہندہ ، فتح کرنے والے ، معاف کرنے والے ، بڑے ہوشیار ،

وَکَانَ لِاٰیِ قُرْاٰنٍ مُّبِیْنًا [۲۱۴]

اور تھے آیاتِ قرآن کی وضاحت کرنے والے

حَسِیْبٌ [۲۱۵] حَاشِرٌ [۲۱۶] قَسَمٌ [۲۱۷] طَهُوْرًا [۲۱۸]

کفایت کرنے والے ، سب سے پہلے قبر سے اٹھنے والے ، قسم ، پاک کنندہ ،

مُطَهَّرُنَا [۲۱۹] مُطَهِّرُ [۲۲۰] رَاغِبِیْنَا

ہم ہیں پاکیزہ تر ، پاک کرنے والے رغبتِ اسلام رکھنے والوں کو

تِهَامِیٌّ [۲۲۱] صَفِیُّ [۲۲۲] اللّٰهِ جَدٌّ [۲۲۳]

مکہ کے باشندے ، اللہ کے دوست ، عظیم القدر

مُقَدَّسَةٌ [۲۲۴] وَخَیْرُ مُقَدِّسِیْنَا

اللہ کے پاک کیے ہوئے اور سب سے زیادہ خدا کی پاکی بیان کرنے والے ہیں

وَرُوْحٌ [۲۲۵] ذُوالْهِرَاوَةِ [۲۲۶] سَرْخَلِیْطَسْ [۲۲۷]

روحِ روانِ اسلام ، موٹی لاٹھی والے ، ستودہ (سریانی نام)

وَزَاهِرُنَا [۲۲۸] وَاَجْمَلُ [۲۲۹] زَاهِرِیْنَا

منور پیشانی والے ہمارے نبی اور تمام خوب روؤں سے زیادہ حسین ،

سَنَايَا ضَيْغَمٌ شَهْمٌ مُّشِيْرٌ

روشنی ، شیر دل ، سردار ، صحیح مشورہ دہندہ

وَ فَارُوْقٌ وَّ خَيْرُ الْفَارِقِيْنَا

بڑے امتیاز کرنے والے حق و باطل میں ، اور کل امتیاز کرنے والوں سے بہتر

وَ فَرْدٌ رَاكِبٌ جَمَلًا سَرِيْعٌ

بے نظیر ، اونٹ پر سوار ، اظہارِ حق میں تیز

وَ عَاضِدُنَا وَ ذُخْرُ الرَّاشِدِيْنَا

ہمارے مددگار ذخیرہ نیکوکاروں کے لیے

خَلِيْفَةُ رَبِّهٖ فِيْ نَشْرِ دِيْنٍ

اللہ تعالٰی کے خلیفہ ہیں دین کی اشاعت میں

وَ نُصْرَتِهٖ وَ خَيْرُ النَّاشِرِيْنَا

و نصرت ہیں اور آپ بہترین اشاعت کنندہ ہیں

وَ جَوَّادٌ عِمَادٌ عُمْدَةٌ قَدْ

بڑے سخی ، سردار معتمد بھروسہ کیے گئے شجاع ، بے شک

اَقَامَ الدِّيْنَ اَرْكَانًا وَّ بُوْنَا

آپ نے قائم و استوار کیے دین کے ارکان اور ستون۔

حَبِيْبُ اللّٰهِ بَاهٍ حَاطَ حَاطًا

اللہ کے محبوب ، خوبصورت ، حاط حاط (زبوری نام)

بَهِيٌّ بَلْ بَهَاءُ الْاَجْمَلِيْنَا

حسین و دانا ، بلکہ تمام خوبصورتوں کا حسن ؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حَمِدْتُّ اللّٰهَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَا

میں حمد کرتا ہوں اللہ تعالےٰ کی جو تمام مخلوقات کا پروردگار ہے

عَلَى النَّعْمَاءِ حَمْدَ الْمُخْلِصِيْنَا

اس کی نعمتوں پر اخلاص والوں کی حمد

أُصَلِّيْ بَعْدَ حَمْدِ اللّٰهِ تَتْرٰى

درود بھیجتا ہوں حمدِ خدا کے بعد مسلسل

عَلَى الْهَادِيْ نَبِيِّ الْمُرْسَلِيْنَا

ہدایت کرنے والے نبی پر جو تمام پیغمبروں کے نبی ہیں

فَيَا رَبِّ احْمِنِيْ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ

اے اللہ مجھے بچا اپنے نفس کے شر سے

وَشَيْطَانٍ وَّ مَنْ كَانُوْا خَؤُوْنَا

شیطان اور ان دشمنوں کے شر سے جو ہیں خیانت کرنے والے

وَمِنْ مَّرَضٍ وَّ اٰفَاتٍ وَّ غَمٍّ

اور بچا تمام امراض، آفات اور غموں سے

وَمِنْ فِتَنٍ دَهَتْ جِسْمًا وَّ دِيْنَا

اور اُن فتنوں سے جو عیب دار کریں جسم اور دین کو

ثِمَالُ لِلْاَرَامِلِ وَ الْيَتَامٰى

فریاد رس ہیں بیوہ عورتوں اور یتیموں کے

وَ كَانَ لِعِصْمَةِ الْبَارِىْ مَصُوْنَا

اور تھے محفوظ بہ برکت حفاظتِ رب تعالےٰ

حَفِيْظٌ وَّاسِعٌ خُلْقًا وَّ عِلْمًا

نگہبانِ (دین) ، وسیع اخلاق و علم والے

وَ مُغْرَمٌ اَنْ نُّطِيْعَ وَ اَنْ نَّدِيْنَا

اور بے حد مشتاق اس کے کہ ہم مطیع و دین دار بنیں

شَدِيْدٌ خَيْرُ خَلْقِ اللّٰهِ طُرًّا

اور دین میں سخت سب مخلوق خدا سے افضل ،

وَ خَيْرُ النَّاسِ خَيْرُ الْعَالَمِيْنَا

کل انسانوں سے اعلیٰ ، اور سارے عالَم سے بہتر ہیں

وَ اَطْيَبُهُمْ بِغَيْرِ الطِّيْبِ طَبْعًا

اور بغیر عطر کے سب سے زیادہ معطر بدن والے ، فطرۃً

وَ اَلْيَنُهُمْ يَدَاهُ الْقَزُّ لِيْنَا

سب سے زیادہ نرم بدن والے ، گویا آپ کے ہاتھ ریشم ہیں نرمی میں

قَرِيْبٌ ظَاهِرٌ جِسْمًا وَّ لٰكِنْ

آپ قریب و ظاہر ہیں جسمانی طور پر لیکن

عَظِيْمٌ بَاطِنٌ عَنَّا شُئُوْنَا

بڑے اور پوشیدہ ہیں ہم سے باعتبارِ بلند شان .

كَثِيْرُ الصَّمْتِ وَهَّابُ الْهَدَايَا

زیادہ خاموش رہنے والے ، بڑے ہدایا بخشنے والے ،

وَمُنْتَجَبٌ وَّمُنْتَخَبٌ يَقِيْنًا

برگزیدہ اور چُنے ہوئے ہیں یقیناً

وَرُوْحُ الْحَقِّ رُوْحُ الْقُدْسِ مَوْلًى

جانِ حق ، جانِ پاکیزہ ، آقا

وَرُوْحُ الْقِسْطِ عِنْدَ الْمُقْسِطِيْنَا

اور جانِ عدل انصاف کنندگان کے نزدیک

وَسَعْدُ اللّٰهِ سَعْدُ الْخَلْقِ فَخْرٌ

برکتِ اللہ تعالےٰ ، کُل مخلوق میں نیک بخت ، باعثِ فخر ،

سَعِيْدُ الْاَوَّلِيْنَ وَ الْاٰخِرِيْنَا

سب اگلے اور پچھلے لوگوں میں بڑی سعادت والے

مُحَرِّضُنَا عَلٰى تَحْصِيْلِ عِلْمٍ

ہیں اُبھارنے اور ترغیب دینے والے طلبِ علم پر

بِاَقْصَى الْمُلْكِ بَلْ لَوْ كَانَ صِيْنَا

دور دور ملکوں میں اگرچہ وہ چین ہی کیوں نہ ہو

عَلِيْمٌ عَالِمٌ بَحْرٌ مُّلَبٍّ

زیادہ علم والے ، جاننے والے ، بحرِ علم و کمال ، فرماں بردار ،

زَعِيْمُ الْاَنْبِيَاءِ الْغَابِرِيْنَا

تمام گزشتہ انبیاء علیہم السلام کے نمائندہ ہیں

صَبِيحٌ[٤٨٢] ضَابِطٌ[٤٨٣] سَنَدٌ[٤٨٤] زَكِيٌّ[٤٨٥]

حسین ، تحفظ والے ، معتمد ، پاکیزہ

وَشَكَّارٌ[٤٨٦] وَّ زَيْنُ[٤٨٧] الْكَائِنِينَا

زیادہ شکر کنندہ اور جملہ موجودات کی زینت

مُعِينٌ[٤٨٨] مُخْلِصٌ[٤٨٩] مُتَضَرِّعٌ[٤٩٠] فِي

امداد کنندہ ، اخلاص والے عاجزی کرنے والے ،

عِبَادَةِ رَبِّهٖ يَبْكِي أَنِينَا

اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے ہوئے زار و قطار روتے تھے

مُؤَيَّدٌ[٤٩١] وَّ مَنْصُورٌ[٤٩٢] سَلَامٌ[٤٩٣]

خدا کی تائید حاصل کیے ہوئے ، مدد دیے ہوئے ، عیب و نقص سے پاک

وَمُنْتَصِرٌ[٤٩٤] وَّ نَاصِرُ[٤٩٥] صَارِخِينَا

دین کے لیے بدلہ لینے والے ، اور مددگار ہیں فریاد کرنے والوں کے

مُبَلِّغُ[٤٩٦] حُكْمِهٖ مُهْدٍ[٤٩٧] عَزِيزٌ[٤٩٨]

حکم خدا پہنچانے والے ، روحانی تحفے دہندہ ، گرامی

مُعَزَّزُنَا[٤٩٩] إِمَامُ[٥٠٠] الْعَالَمِينَا

ہمارے معزز نبی ، پیشوا سارے عالم کے

وَمُغْنٍ[٥٠١] سَابِقٌ[٥٠٢] عَرَبًا غَنِيٌّ[٥٠٣]

مستغنی کرنے والے ، کل عرب سے آگے ، غنی ہیں

بِقَلْبٍ أَيْنَ مِنْهُ الْمُكْثِرُونَا

دل کے یہ قلبی غنا دولت مندوں کو کہاں حاصل ہو سکتی ہے

وَبَحْرٌ زَاخِرٌ عَيْنٌ وَنَجْمٌ

اسرارِ نبوت کے گہرے سمندر، سردار اور ستارۂ رُشد

وَبَرْقِيْطِسٌ وَحَامِيْ الْمُرْمِلِيْنَا

ستائش کیا گیا (رومی نام) حمایت کرنے والے غریبوں کی

وَشَثْنٌ نَاجِزٌ مُتَرَبِّصٌ فِيْ

معتدل موٹی انگلیوں والے، وعدہ پورا کرنے والے، مدد خدا کے منتظر

أُمُوْرٍ نَالَهَا الْمُتَرَبِّصُوْنَا

اُن امور میں جن میں حوصلہ و انتظار والے ہی کامیاب ہوتے ہیں

إِمَامُ الْخَيْرِ أَعْلٰى مُجْتَبَانَا

ہر قسم کی نیکی میں رہنما، سب سے اعلیٰ، برگزیدہ ہمارے نبی

نَقِيْبٌ مُنْتَقًى فِي الْمُنْذِرِيْنَا

حقوقِ امت کے محافظ، چنے ہوئے پیغمبروں میں

وَعَيْنُ الْعِزِّ مَعْرُوْفٌ عَفُوٌّ

عین عزت، جانے پہچانے ہوئے، بہت گزر کرنے والے

لَنَا فَرَطٌ تَقَدَّمَ كَيْ يُعِيْنَا

حشر میں ہماری سہولت کا انتظام کرنے والے، آگے گئے تاکہ مدد کر سکیں

وَلَوْلَا سَيِّدِيْ مَا كَانَ كَوْنٌ

اگر میرے آقا دنیا میں نہ ہوتے تو یہ دنیا موجود نہ ہوتی

فَكَانَ وُجُوْدُهٗ مَاءً مَّعِيْنَا

سو آپ کا وجود کائنات کے لیے جاری پانی ہے

حَوَیٰ اَسْمَاءَهُ الْعُلْیَا نَشِیْدِیْ

جمع کیا آپ کے بلند اسمار کو میری خوبصورت نظم نے

كَمِسْكٍ فِي الْمَحَافِلِ طَابَ جُوْنَا

مانند مُشک محفلوں میں جو محفلوں کے ساتھ عطردان کو بھی معطر کرے

وَزِنْتُ بِهَا النَّشِيْدَ فَجَدَّ سَعْدِيْ

اور میں نے مزین کیا ان سے یہ قصیدہ - زہے میری خوش بختی

كَدُرٍّ زَانَ اَصْدَافًا مُلِيْنَا

جیسا کہ موتی مزین کردیں سیپیوں کو جو اُن سے پُر ہوں

شَفَاعَتُهُ الْعَرِيْضَةُ عُدَّةٌ لِيْ

آپ کی وسیع شفاعت میری زادِراہ ہے

وَمَامُوْلِيْ وَمَالِيْ مُسْتَبِيْنَا

اور امیدوں کا مرکز اور میرا مال واضح طور پر

اَتَحْرِمُنِيْ شَفَاعَتَهُ فَلَا - لَا

کیا آپ مجھے اُن کی شفاعت سے محروم کریں گے نہیں ایسا نہ ہو

فَاِنِّيْ مُسْلِمٌ رَبِّيْ يَمِيْنَا

کیوں کہ میں مسلمان ہوں اے اللہ آپ کی قسم

نَعَمْ عَاصٍ وَّلٰكِنْ لَيْسَ جُرْمِيْ

ہاں گناہ گار ہوں لیکن میرا جرم بڑا نہیں ہے

بِاَعْظَمَ مِنْ خَوَانِكَ كَيْ تُهِيْنَا

آپ کے خوانِ کرم سے کہ آپ مجھے ضرور رسوا کریں

وَجَلَّ الذَّنبُ لِي وَاَجَلُّ مِنْ ذَا

میرے گناہ بڑے ہیں لیکن ان سے بھی بڑے ہیں

جَدَاكَ وَ اَنْتَ خَيْرُ الْمُجْتَدِيْنَا

آپ کے عطایا اور آپ سب دینے والوں سے بہتر ہیں

فَلَا تَفْعَلْ بِنَا مَا نَحْنُ اَهْلُهٗ

پس ہمارے ساتھ وہ معاملہ نہ فرما، جس کے ہم گنہگار مستحق ہیں

لَهٗ اِنْ لَّا نَكُنْ مِنْ خَاسِرِيْنَا

ورنہ پھر تو ہم خسارہ والوں میں سے ہونگے۔

بَلِ افْعَلْ رَبَّنَا مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ

بلکہ کرم کا وہ معاملہ فرما اے اللہ جس کے اہل آپ ہیں

لَهٗ وَارْحَمْ فَكُنْتَ بِهٖ قَمِيْنَا

اور رحم کر کیوں کہ آپ ہی رحم و کرم کے اہل ہیں

خَفِيَّ اللُّطْفِ اَدْرِكْنِيْ بِلُطْفٍ

اے مخفی مہربانی والے پالیجیے گا اپنی عنایات سے مجھے

وَحِزْبًا يَّسْمَعُوْنَ وَيَقْرَءُوْنَا

اور وہ گروہ بھی جو اس قصیدے کو سنے اور پڑھے

وَصُحْبَةَ مُصْطَفَانَا اَرْتَجِيْهَا

اور نبی علیہ السلام کی رفاقت کا امیدوار ہوں

بِفِرْدَوْسٍ لِّاَخْدِمَهٗ قَطِيْنَا

جنت فردوس میں تاکہ خادم بن کر آپ کی خدمت کرتا رہوں

وَرُؤْيَتَكَ الَّتِيْ تُنْسِيْ نَعِيْمًا

اور امیدوار ہوں آپ کے دیدار کا بھی جو بھلادے ہر نعمت کو

سِوَاهَا مَا تَسُرُّ النَّاظِرِيْنَا

اس کے سوا ، وہ دیدار جو ناظرین کو بڑی مسرت بخشتا ہے

وَهَبْ لِيَ الرَّوْحَ وَالرَّيْحَانَ رَبِّيْ

اور مجھے عنایت کیجیے راحت اور پھول اے اللہ

بِجَنَّاتِ الْعُلٰى وَالْحُوْرَ عِيْنَا

جنتوں میں اور حور عین بھی

وَاَنْتَ الرَّبُّ فَارْحَمْنِيْ فَاِنِّيْ

آپ ہی میرے رب ہیں سو مجھ پر رحم فرما کیونکہ میں نے

دَعَوْتُكَ مُسْتَغِيْثًا مُّسْتَعِيْنَا

صرف آپ ہی کو پکارا ہے فریاد کرتے اور مدد مانگتے ہوئے

فَيَا اللّٰهُمَّ ثَبِّتْنَا ثَبَاتًا

اے اللہ ہمیں خوب ثابت قدم رکھیے

عَلَى الْاِسْلَامِ حَتّٰى لَا نَخُوْنَا

دین اسلام پر ، تاکہ دین میں کسی طرح خیانت نہ کریں

وَحَبِّبْ كُلَّ مَا تَرْضٰى اِلَيْنَا

اور محبوب کر دیں ہمارے دلوں میں ہر وہ شئے جو آپ کو پسند ہو

وَوَفِّقْنَا لِمَا يُجْدِيْ اٰمِيْنَا

اور ہمیں توفیق بخش دیں اُس عمل کی جو نفع دے ۔ آمین ثم آمین

تمت

قصیدۂ حسنٰی پڑھنے کے فوائد بیشمار ہیں۔ اسماء نبویہ کی برکت سے ہر حاجت پوری ہوگی ان شاء اللہ تعالی ۔ چند اہم فوائد یہ ہیں۔

(۱) ہر قسم کی بیماری سے باذن اللہ شفاء (۲) مقدمات میں فتح (۳) دشمنوں کے شر سے حفاظت (۴) ملازمت میں ترقی (۵) افسرانِ بالا مسخر (۶) ماتحت عملہ تابع (۷) تجارت میں ہر قسم کی رکاوٹ دور ہو کر بڑا نفع ہوگا (۸) میاں بیوی میں محبت ہوگی، بیوی پڑھے تو خاوند تابع ہوگا اور خاوند پڑھے تو بیوی فرمانبردار ہوگی (۹) سفر بخیر ختم ہو کر بخیر واپسی ہوگی (۱۰) طالب علم کا ذہن تیز و حافظہ بڑھے گا (۱۱) نیک اعمال کی توفیق ملے گی (۱۲) دلوں کی تسخیر کیلئے بہت مفید ہوگا (۱۳) غیر شادی شدہ کی جلد شادی ہوگی (۱۴) رزق میں فراخی اور جادو سے بند کیا ہوا کاروبار پہلے سے زیادہ چالو ہوگا (۱۵) جنات و سحر کا اثر دور ہوگا (۱۶) بے اولاد و عقیمہ عورت پڑھے تو اللہ تعالی اولاد نصیب فرمائیں گے (۱۷) گمشدہ چیز مل جائیگی (۱۸) گھر سے بھاگا ہوا شخص جلد واپس آجائیگا (۱۹) جس کے بچے پیدا ہو کر مر جاتے ہیں تو وہ ان شاء اللہ زندہ رہیں گے (۲۰) امتحان میں کامیابی ہوگی (۲۱) دلوں کا وسوسہ اور خوف و بے اطمینانی دور ہو جائیگی (۲۲) استحضارِ قلب سے بار بار پڑھے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت دل میں بڑھے گی اور خواب میں آپ ﷺ کی زیارت ہوگی۔

(مصنف) حضرت شیخ رحمہ اللہ تعالی کے جانشین سے اجازت لینے سے ان شاء اللہ تعالی تاثیر بہت زیادہ ہوگی۔

نوٹ :- عامل بننے کے بغیر بھی یہ فوائد حاصل ہونگے ان شاء اللہ تعالی۔ لیکن عامل بننے سے تاثیر بہت زیادہ ہوتی ہے۔ قصیدۂ حسنٰی کے عامل بننے کے طریقے چار ہیں۔

(اول) ۴۱ دن تک ہر روز ۳ دفعہ پڑھے (دوم) ۴۱ دن تک روزانہ ۷ دفعہ پڑھے (سوم) کسی ماہ (ربیع الاول ہو تو بہتر ہے) تین دن اعتکاف کر کے روزہ رکھے ایامِ اعتکاف میں روزانہ ۱۵ مرتبہ پڑھے، عامل بن جانے کے بعد روزانہ ایک مرتبہ پڑھے (چہارم) اول ۱۲۵ مرتبہ درود شریف پڑھ کر قصیدہ شروع کرے پھر آخر میں بھی ۱۲۵ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ ۴۱ دن تک روزانہ ایک مرتبہ اسی طریقہ سے پڑھے۔

پڑھنے والے حضرات سے درخواست ہے کہ (مصنف) حضرت شیخ رحمہ اللہ تعالی اور حضرت کی اولاد و اہل خانہ کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

بِجَاهِ الْمُصْطَفَى الْأَسْنٰى مَقَامًا

یہ دعا قبول ہو بحرمت نبی برگزیدہ بلند درجہ والے

حَبِيْبِيْ رَحْمَةٍ لِّلْعَالَمِيْنَا

میرے حبیب جو رحمت ہیں تمام عالم کے لیے

مُحَمَّدِنِ النَّقِيِّ الْقَلْبِ حَيًّا

خوب ستایش کیے ہوئے، پاکیزہ دل والے حیات میں

وَمَيْتًا فَهُوَ اَزْكَى الطَّاهِرِيْنَا

اور بعد الموت بس آپ تمام پاکیزوں سے زیادہ پاکیزہ خصال ہیں

هُوَ الْمُدَّثِّرُ الْمُذَكّٰى خُلْقًا

آپ لحاف اوڑھنے والے ہیں ستھرے اخلاق والے

هُوَ الْمُزَّمِّلُ الْمُقْرِئُ سِنِيْنَا

آپ کپڑے میں لپٹنے والے ہیں، قرآن و دین پڑھانے والے کئی سال تک

رَفِيْقٌ، مِنَّةُ اللّٰهِ حَرِيْصٌ

خدا کے رفیق، احسانِ خدا، بہت چاہنے والے

عَلَيْكُمْ اَيُّهَا الْمُسْتَسْلِمُوْنَا

تمہارے ایمان کو اے مسلمانو!

فَصِيْحٌ دَهْثَمٌ وَرِعٌ عَفِيْفٌ

فصاحت والے، نرم خو، پرہیزگار، پاک دامن

وَسَيِّدُ وُلْدِ اٰدَمَ اَجْمَعِيْنَا

اور سردار ہیں کل اولادِ آدم علیہ السلام کے

جَوَادٌ صَاحِبُ الدَّرَجَاتِ بَرٌّ

سخی ، بلند درجات والے بڑے نیک

دَلِيلُ الطَّالِبِينَ الْحَائِرِينَا

رہ نما ہیں حق کی جستجو کرنے میں حیران لوگوں کے لیے

عَطُوفٌ سَيِّدُ الثَّقَلَيْنِ رَاجٍ

مہربان ، انس و جن کے آقا امیدوار

وَرَحْبُ الْكَفِّ لِلْمُسْتَرْفِدِينَا

اور کشادہ ہاتھ والے مانگنے والوں کے لیے

نَبِيُّ الرَّاحَةِ الدَّوْمِيْ فَطُوبَى

دائمی راحت دینے والے نبی ہیں کتنے مبارک ہیں

لِمَنْ لَبَّوْا وَتَابُوا مُصْلِحِينَا

وہ لوگ جنھوں نے لبیک کہا اور توبہ کرتے ہوئے اپنی اصلاح کی

مُقِيلٌ مَغْنَمٌ عَبْدٌ صَبُورٌ

معاف کنندہ غنیمت بندۂ خدا بہت صبر کرنے والے

وَإِنَّ اللّٰهَ عِنْدَ الصَّابِرِينَا

اور بے شک اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے پاس ہیں

جَلِيلٌ جَهْضَمٌ ذُو السَّيْفِ نَدْبٌ

عظمت والے، معتدل سر گول پیشانی والے، تلوار والے عقل مند

ضِيَاءٌ دَامِغُ الْمُسْتَكْلِبِينَا

روشنی ، دفع کرنے والے شریروں کو

وَكَافٍ مُكْتَفٍ قُطْبٌ هُمَامٌ

کافی ، اللہ پر بھروسہ کرنے والے ، مدارِ دین ، بلند ہمت سردار

وَمَكْفِيٌّ وَلِيُّ الصَّالِحِينَا

کفایت کیا ہوا ، دوست ہیں نیکوکاروں کے

مُهَيْمِنُنَا وَمُصْلِحُنَا شَفِيقٌ

ہمارے امین و امن دہندہ اور اصلاح کرنے والے نبی شفقت والے

مُقِيمُ السُّنَّةِ الْغَرَّاءِ فِينَا

سنتِ بیضاء کے طریقے ہمارے اندر قائم کرنے والے

وَخَاتِمُ أَنْبِيَاءِ اللهِ طُرًّا

اور تمام انبیاء علیہم السلام کے سلسلۂ نبوت کو ختم کرنے والے

وَخَاتَمُهُمْ فَتَبَّ الْمُنْكِرُونَا

اور مُہرِ ختمِ نبوت پس تباہ ہوں منکرین ختمِ نبوت

فَلَا يَرْجُو النُّبُوَّةَ بَعْدَ هٰذَا

اور توقع نہیں رکھتا نئی نبوت کی اس کے بعد

سِوٰى مَنْ كَانَ دَجَّالًا لَعِينَا

مگر وہ شخص جو ملعون دجّال ہو

فَلَعْنَةُ رَبِّنَا أَعْدَادَ رَمْلٍ

پس خدا کی لعنت ہو ریت کے اَن گنت ذرّوں کے برابر

عَلَى الْأَتْبَاعِ وَالْمُتَنَبِّئِينَا

جھوٹے نبی کے متبعین پر اور جھوٹے مدّعیانِ نبوت پر

كَفِيْلٌ صَاحِبُ النَّعْلَيْنِ لَيْثٌ

کفالت والے ، مبارک جوتوں والے شیر و بہادر

وَصَاحِبُ مِنْبَرٍ وَّالٍ يَّلِيْنَا

مبارک منبر والے حاکم ہیں جو ہماری سرپرستی فرماتے ہیں

وَمَمْنُوْحٌ وَّ مَوْعِظَةٌ اَبُوْالْقَا

کمالات دیے ہوئے باعثِ ۔ عزت قاسم کے باپ

سِمِ الْعَالِيْ اَبٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَا

بلند تمام مؤمنوں کے روحانی باپ ہیں

رَشِيْدٌ صَاحِبُ الْاٰيَاتِ يَهْدِيْ

رُشد والے معجزات والے جو راستہ بتاتے

مَنِ اسْتَهْدَوْا فُرَادٰى اَوْ ثُبِيْنَا

ہدایت مانگنے والوں کو تنہا تنہا اور گروہ در گروہ

وَاٰمِرُنَا وَ نَاهِيْنَا وَ قَاضٍ

ہمیں امر و نہی کرنے والے اور فیصلے کرنے والے

طَبِيْبٌ لَحْظُهٗ يَشْفِي الْحَزِيْنَا

دلوں کے طبیب ، کیونکہ آپ کی نگاہ غمگین کے لیے باعثِ تسکین ہے

قَسِيْمٌ مُؤْمِنٌ مُنْجٍ وَسِيْمٌ

خوبصورت ، بڑے ایمان والے ، نجات دہندہ ، حسن والے ،

جَسِيْمٌ فَاقَ كُلَّ الْفَائِقِيْنَا

معزز بدن والے فائق ہیں تمام معززین پر

خَلِيْلُ اللهِ مَحْمُوْدٌ شِهَابٌ

خاص دوستِ خدا ، ستائش کیے ہوئے ، شعلۂ حق ،

شَكُوْرٌ شَاكِرٌ لِلْمُحْسِنِيْنَا

زیادہ شکر کنندہ ، شکر گزار ہیں احسان کرنے والوں کے

خَبِيْرٌ حَامِلٌ لِلْوَاءِ حَمْدٍ

خبردار ، حمد کا جھنڈا اٹھانے والے

وَحَمَّادٌ حَمِيْدُ الْعَارِفِيْنَا

اور زیادہ حمد کرنے والے ، ستائش کیے ہوئے ہیں تمام بزرگوں کے

وَحَمْدٌ اَحْمَدُ الْمُخْتَصُّ حَمْدًا

اور عین ستائش ، سب سے زیادہ ثناخوانِ خدا ، حمد آپؐ کی خصوصیت ہے

فَاِنَّ الْحَمْدَ كَانَ لَهٗ قَرِيْنَا

کیونکہ حمد آپؐ سے (آپؐ کی امت و دین سے) وابستہ ہے

سَنِيٌّ صَفِيٌّ نَبَاٌ وَّمَرْءٌ

بلند ، پاک نفس والے ، عظیم خبر ، مرد

عَظِيْمٌ عِصْمَةُ الْمُسْتَعْصِمِيْنَا

عظیم الشان ، پناہ ہیں حفاظت طلب کنندگان کے لیے

وَاَنْوَرُ بَارِعٌ فَهِمٌ بَدِيْعٌ

خوب نورانی ، فائق ، بڑے سمجھ دار ، بڑے حُسن والے

وَرَحْمَةُ اِمَامُ الْعَامِلِيْنَا

اور سببِ رحمت ، نیک عمل کرنے والوں کے پیشوا

وَ (٩٢) دَانٍ (٩٣) خَیِّرٌ (٩٤) زَلِفٌ (٩٥) رَاجِحٌ

اور خدا کے قریب، فضل والے، سبقت والے کمال میں راجح،

وَ (٩٦) اَوَّاهٌ وَّ (٩٧) بَدْءُ الْمُخْبِتِيْنَا

خدا کے سامنے زاری کنندہ، سردار و مبدأ ہیں عاجزی کرنے والوں کے لیے

(٩٨) كَلِيْمُ اللّٰهِ (٩٩) اِكْلِيْلٌ (١٠٠) مَّبَرٌّ

اللہ تعالیٰ کے ہم کلام تاج (انبیاء) عین نیکی کرنا

وَ (١٠١) فَيْئَتُنَا اِذَا نَحْنُ ابْتُلِيْنَا

اور ہمارے مرجع جب ہم مبتلائے مصائب ہوتے ہیں

وَ (١٠٢) ذُوْ شَرَفٍ وَّ (١٠٣) ذُوْ مَجْدٍ (١٠٤) كَرِيْمٌ

صاحب شرافت، صاحب بزرگی با مروت سخی

وَ (١٠٥) اُذْنُ الْخَيْرِ خَيْرُ السَّامِعِيْنَا

اچھی بات سننے والے، سب سامعین سے بہتر ہیں

وَ (١٠٦) ذُوْ تَاجٍ وَّ (١٠٧) ذُوْ خُلُقٍ عَظِيْمٍ

صاحب تاج رسالت بلند اخلاق والے

وَ يُرْوٰى كَانَ قُرْاٰنًا مُّبِيْنَا

روایت ہے کہ آپ کے اخلاق بعینہٖ قرآن مجید تھے

وَ (١٠٨) صَادِقُنَا وَ (١٠٩) مَصْدُوْقٌ وَّ (١١٠) صِدْقٌ

ہم سب میں سچے سچے کہے ہوئے بعینہٖ سچ،

وَ (١١١) اَصْدَقُنَا (١١٢) مُصَدِّقُ صَادِقِيْنَا

سب سے زیادہ سچے سب راست بازوں کی تصدیق کرنے والے